حافظ لدھیانوی

حمد باری تعالیٰ

عطا تو نے کیا ہے مجھ کو درد و سوزِ پنہانی   بیاں کی زد میں آسکتی نہیں ہے لطفِ ارزانی
ہے سب کچھ تیری قدرت میں تو مالک بحروبر کا ہے   اڑاتا ہے ہوا کے دوش پر تختِ سلیمانی
دیا ہے آخری منشور تو نے ابنِ آدم کو   ہے سب کا رہنمائے زندگی ہر حرفِ قرآنی
نظر آتے ہیں ہر اک گام جلوے تیری قدرت کے   کہ جن کو دیکھ کر رہتا ہے انساں غرقِ حیرانی
سوادِ صبح کا منظر ہو یا ہو شامِ رنگیں کا   نظر آئی ترے انوار سے ہر چیز نورانی
کرم کا سلسلا ہوتا ہے میری شعر گوئی میں   ہے میری حمد میں افکارِ تازہ کی فراوانی

کیا ہے قصد جب حافظ نے تیری نعت گوئی کا
نظر آئی اسے فکر و نظر کی تنگ دامانی

☆☆